3171-غصہ والی بیوی

سوال

میری بیوی سریع الغضب ہے وہ مجھ اوربچوں اورکسی بھی شخص سے بہت جلد غصہ میں آجاتی ہے ، میں نے اس سے اس بارہ میں بات بھی کی ہے اوروہ اس کا اعتراف بھی کرتی ہے اورغصہ آنے کے بعد معذرت بھی ۔
توکیا کچھ آیات اوراحادیث ایسی ہیں جواس کے سامنے رکھی جائيں تواس کا غصہ کچھ کم ہوکیونکہ میری بیوی بہت عظیم شخصیت کی حامل ہے صرف اس میں یہی ایک کمی ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ اس سوال کا تفصیلی جواب کتاب "شکاوی وحلول" یعنی شکایات اوراس کے حل ، میں پائيں گے اوریہ کتاب اسی ویب سائٹ پرکتابوں کی قسم میں آپ کوملے گی ، اوراسی طرح اس کا آپ سوال نمبر (658) کا بھی مراجعہ کریں ۔

اس کی معذرت اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اپنے اس رویہ پرنادم بھی ہے اوراپنی غلطی کا اعتراف بھی ، اوراس کے علاج میں سب سے پہلا قدم بھی یہی ہے ، آپ گھرمیں اس کے مقام ومرتبہ کی طرف توجہ دلائيں کہ وہ تواپنی اولاد کے سامنے ایک نمونہ اورآئیڈیل کی حیثیت رکھتی ہے ، اورایسا غلط قسم کا اخلاق جوکہ کسی بھی حالت میں صحیح نہيں ان کی طرف بھی منتقل ہوسکتا ہے اوران کی شخصیات پربھی اس کا اثرہونے کا اندیشہ ہے ، تواس طرح اس غلطی کا اثربہت پھیل جائے گا ۔

آپ کا حلم اوریہ اعتراف کہ وہ ایک بہت ہی اچھی بیوی اوراولاد کے حق میں والدہ ہے سے یہ حدیث یاد آتی ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

(مومن اپنی مومنہ بیوی سے کراہت اوربغض نہيں رکھتا ، اگراس کے کسی ایک خلق کوناپسند کرتا ہے تودوسرے سے وہ راضی ہوجائے گا) صحیح مسلم حدیث نمبر (2672) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہيں :

اس پرضروری ہے کہ وہ اس سے بغض نہ رکھے اورناراض نہ ہواس لیے کہ اگراس میں کسی ناپسندیدہ اخلاق کوپایا ہے تووہ اس میں ایسا اخلاق بھی پائے گا جواسے راضی کردے گا ، وہ اس طرح کہ اگراس کے اخلاق میں سختی اوردرشتی ہے لیکن وہ دین والی ہویا پھر خوبصورت ہویا پھر عفت وعصمت کی مالکہ بھی ہے یا اس کے ساتھ بڑی نرم دل ہے وغیرہ ۔ انتھی ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں کہ وہ آپ کی بیوی کوھدایت اورحسن خلق سے نوازے ، اورہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .